© rasailojaraid.com

مضمون دیگر بجواب مشیر قیصر

حرف مطلب کو میرے حسن کی بصد ناز کہا
ہم سمجھتے نہین بکتا ہے یہہ سودائی کیا

چند عرصہ سے بعض امور مذہبی مین اڈیٹر صاحب اخبار **مشیر قیصر** اور جناب مولانا مولوی ابو سعید **محمد حسین صاحب** فاضل لاہوری مین باہم تحریرات ہو رہی ہین جسپر اس عاجز نے نہایت ایمانداری و انصاف سے ایک محاکمہ لکہا جسکا نصف اول اشاعۃ السنہ نمبر ۵ جلد ۷ مین طبع ہوا چونکہ وہ فیصلہ اڈیٹر صاحب کے خلاف تہا اسواسطے اونہون نے اپنے ۴-جولائی سنہ ۱۸۸۴ء کے اخبار مین اپنی ناراضی ظاہر فرمائی - اور کمترین کو متعصب دروغ گو اور ناانصاف فرمایا - ہم بکمال ادب اڈیٹر صاحب سے ملتمس ہین کہ اپنے ہماری جس بات کو دروغ واتہام فرمایا ہے - ہم ابہی اُسکی تصحیح کر دیتے ہین - مگر آپ اس قسم کی باتون (جن کو آپ دروغ واتہام فرماتے ہین) سے آیندہ احتراز فرماوین کیونکہ آپکی تحریرات کا دارومدار اسی قسم کی باتون پر ہے چنانچہ آپکی اس مختصر تحریر مین بہی بکثرت موجود ہین - مین مشتے نمونہ از خروارے چند باتون کی ایک فہرست لکہتا ہون میرا مقصود اس سے صرف یہی ہے کہ آپ آیندہ سے ایسی باتون سے اجتناب فرماوین - مگر مین ان باتون کو غلط کذب دروغ باطل اتہام وغیرہ اپنی زبان سے بہ سبب تہذیب و پاس ادب آنجناب نہین کہہ سکتا - صرف خلاف واقعہ امور سے تعبیر کرتا ہون ؎ نام رکھینگے وہ ہم لینگے اگر نام جفا - بات سے شکوہ کی کہینگے تو شکایت ہوگی

امید ہے کہ آپ برا نہ مانینگے اور میری اس عجز و انکساری پر رحم فرماکر حق بات کو قبول کرینگے وہ فہرست یہہ ہے -

(۱) آپ کمترین کی نسبت فرماتے ہین کہ "ڈاکٹر صاحب کہوری فرقہ محدثہ کے پیرو ہین علی الخصوص لاہوری صاحب کو تو قبلہ و کعبہ سمجہتے ہین اور اونسے بہت کچہہ اعتقاد رکہتے ہین" اور فاضل ممدوح کی نسبت پیشتر آپ فرقہ جدید لامذہب وہابی غیر مقلد وغیرہ ارشاد فرما چکے ہین تو بزعم خود مجہکو اہلسنت جماعت سے خارج کرکے وہابی لامذہب وغیرہ بنایا حالانکہ یہہ امر واقع کے

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

بالکل خلاف ہی دیکہو اخبار مطبوعہ ۲- مئی ۱۸۸۱ء کی صفحہ ۴ کے پہلی کالم کو اسمین مینے اپنے تئین مقلد لکہا ہے اور یہہ عبارت لکہی ہے "جو مقلدین کہ حدیثون کا کہلم کہلا انکار کررہے ہین اونسے مین پناہ انگتا ہون اور ایسے غیر مقلدین جو امام صاحب یا ایمہ پر طعن و بدزبانی کرتے ہین اونکو مین بہت برا جانتا ہون" اسیطرح مینے اپنے مضمون محاکمہ مین بہی اپنے تئین قران و حدیث کا تابع کہا ہے۔ اور قرآن و حدیث کے اتباع کا دعوی مقلدین حنفیہ کو ہے۔ پس سچے دیکہ حنفیہ (جنکی امام رح نے اترکوا قولی بخبر الرسول فرمایا ہے اور وہ ہماری ہم مذہب و بہائی ہین) کو میری فیصلہ سے ہرگز انکار نہین ہوسکتا۔ ہان لکہنؤ کے کسی جدید حنفی کا کوئی دوسرا چالیس سیپارہ والا قران ہو یا کسی دوسرے جدید نبی کی حدیث پر ایمان و عمل ہو تو وہ کب ہماری فیصلہ پر راضی ہوگا۔ پس ہماری متوسط عقیدہ سے ظاہر ہے کہ منصفین ہر دو فریق ہماری بہائی و ہم مذہب ہین کیونکہ دونو کے اصول پر قران و حدیث و مقدم ہے۔ اور متعصبین ہر دو فریق ہماری دشمن ہین یہی جواب ہمارا خدا کے سامنے ہے اڈیٹر صاحب ہماری عقیدہ پر گواہ رہین — رباعی —

قرآن و حدیث مایۂ خاطر ماست پیرایہ جملہ ظاہر و باطن ماست
من خطبہ سنتش بلب داشتہ ام نقد سخنم سکۂ پیغمبر ماست

(۲) آپ میری نسبت فرماتے ہین کہ مولوی لاہوری صاحب کو تو یہہ قبلہ و کعبہ سمجہتے ہین مین حلفا کہتا ہون کہ یہہ محض خلاف واقع ہے۔ میرا قبلہ و کعبہ وہی ہے جسکو اللہ تعالی نے مسلمانون کا قبلہ بنایا۔ آدمیون کو قبلہ بنانا کفر ہے۔ لکہنؤ کے بازاری ہر ایک کو بطور تکیہ کلام قبلہ و کعبہ کہتے ہین یا القاب و اداب مین قبلہ و کعبہ لکہتے ہین مین اسکو برا سمجہتا ہون۔

فاضل ممدوح کو ایک زبردست عالم سنت جماعت کا جانتا ہون۔ کتاب و سنت کے موافق قول انکا ہو یا کسی مقلد حنفی کا شفعیہ یا محدث کا امام یا مجتہد کا پیر یا اوستاد کا ماننا واجب جانتا ہون مخالف کتاب و سنت کی اونکا یا کسی دوسری کا قول قابل رد سمجہتا ہون۔ اور جو لوگ کسی عالم مجتہد امام پیر اوستاد کی قول کو باوجود مخالفت قران و حدیث کے واجب الاتباع جانتے ہین ان لوگون نے اس عالم کو قبلہ و کعبہ درکنار اپنا خدا بنا لیا ہے یہہ مین نہین کہتا بلکہ خود اللہ تعالے سورہ برات مین فرماتا ہے۔ اتخذوا احبارھم ورھبانھم۔ الخ اسکو

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

آپکے بڑے بڑے علماء حنفیہ رحمہم اللہ نے لکہا ہے۔ شاہ عبد العزیز صاحب محدث
دہلوی کی تفسیر و شاہ ولی اللہ صاحب کی عقد الجید اور قاضی ثناء اللہ صاحب
کی تفسیر مظہری کو دیکھو ان کی تحقیق پر آپ کو بہی بڑا اعتماد ہے۔
(۳) آپ اشاعۃ السنہ کی نسبت فرماتے ہین کہ "مسلمانون کی سب و شتم سے بہرا ہے"
یہہ محض خلاف واقع ہے۔ باوجود فاضل ممدوح کے اشتہاد دینے کے آپ نے ایک بہی گالی اس رسالہ
مین نہ نکالی۔ (۴) آپ فرماتے ہین "علماء بمبئی کے مناظرہ پر فاضل ممدوح نے اڈیٹرون کو
گالیان دین" خلاف واقع ہے۔ (۵) آپ مواخذہ مکہ مولانا سید محمد نذیر حسین صاحب
کی نسبت فرماتے ہین کہ "فاضل ممدوح خود ہی تو اسکو غلط لکہتے ہین اور خود ہی اوسکو صحیح
کہتے ہین"۔ خلاف واقع ہے جسکو غلط لکہا ہے اوسکو صحیح نہین کہا اسیطرح بالعکس۔
(۶) آپ فاضل ممدوح کی نسبت فرماتے ہین کہ "پاشا رحرم و علماء حرم و سلطان المعظم
کے ساتہہ دشنام دہی و تبرا و توہین سے پیش آتے ہین" خلاف واقع ہے اسکا ثبوت پیش
کیجئے (۷) آپ خاکسار کی نسبت فرماتے ہین کہ "تمنے فاضل لاہوری کے دعوی کا مدلل و موجہ
ہونا کچہہ بہی ثابت نہ کیا" واقع کے خلاف ہے جتنے امور متنازعہ فیہ کے بیان مین ہر ایک دعوی
پر بحث کی اور فاضل ممدوح کے دعاوی کا مدلل ہونا ثابت کیا ہے۔ آپنے بہی اسکو تسلیم کر لیا
لب تک نہ ہلائے۔ (۸) آپ فرماتے ہین "اہل حدیث کا مسجدون مین آنا بنار فساد قرار پایا"
یہہ خلاف واقع ہے۔ دیکہو معاہدہ علماء فریقین دہلی جسمین اسکو امن قرار دیا ہے (۹) آپ
فرماتے ہین "اشاعۃ السنہ مین پیری و مریدی پر طعن اور اسکی برایان حنفیہ کی توہین کی
غرض سے لکہی جاتی ہین" ے جہوٹہہ ہو یا غلط ہو بہتان ہو۔ مطلب اپنا تو صرف شہرت ہے
اسے میرے معزز اڈیٹر صاحب! مضمون پیری مریدی تو پنجاب کے اہل حدیث کے دو گروہ کا
جو باہم اختلاف تہا انکی اصلاح و اتفاق کیواسطے لکہا گیا ہے۔ آپ اس مضمون کی شروع کو صفحہ ۲۲۵
نمبر ۹ جلد ۶ اشاعۃ السنہ کو دیکھو۔ (۱۰) آپ فرماتے ہین "اشاعۃ السنہ مین حنفیہ کی توہین
کی غرض سے امام ابو حنیفہ رح کی برائے نام تعریف جس سے توہین مترشح ہو درج کیجاتی ہے"
یہہ خلاف واقع ہے ثبوت عنایت ہو۔ (۱۱) "اسی غرض سے امام ابو حنیفہ رح کی قلت حدیث

© rasailojaraid.com

کا ذکر کیا جاتا ہے۔ نہین بلکہ ابو حنیفہ رح کے دشمنون کے طعن کے جواب مین امر واقعی بیان کیا جاتا ہے (۱۲) "اسی غرض سے کتب حنفیہ پر ریویو لکھتے ہین" خلاف واقعہ ہے آپ ثابت کیجئے اور یاد رکھئے اہل حدیث قرآن و حدیث سے حق مسایل بیان کرتے ہین نہ انکو کسی امام کی توہین سے مطلب نہ کسی کے مذہب کے رو سے سروکار۔ مسایل حدیث سے بعض مسایل فقہ حنفیہ (جو خلاف کتاب و سنت ہین) کی خود بخود تکذیب ہو جاتی جس سے مقلدین اونپر طرح طرح کے الزام و اتہام لگاتے ہین۔ اذیتین پہونچاتے ہین۔ مسجدون سے نکلواتے ہین مگر افسوس ہے کہ ان مسایل ہی کو موافق قرآن و حدیث کے نہین کر لیتے۔ (۱۳) آپ اس عاجز سے فرماتے ہین کہ "آپ ایمان سے کہین کبھی رسالہ لاہوری مین سوائے حنفیہ کے کسی غیر مقلد کو بھی کوئی نصیحت کیجاتی ہے" جناب اڈیٹر صاحب ہم آپکو ان خلاف واقع امور کے لکھنے مین زیادہ الزام نہین دیتے کیونکہ مخالفت اہل حدیث سے بقول آپ کے "اپنے تعصب سے مجبور ہو گئے" کیونکہ حبک للشئ یعمی و یصم "آپ کو بدیہات کے انکار سے بھی کچھہ پرواہ نہین آپ ہمسے ایمان سے پوچھتے ہین ہم حلف سے بیان کرتے ہین کہ آپ کا یہ امر خلاف واقع ہے بیشک اشاعۃ السنۃ مین بہت مقامات مین اہل حدیث (جنکو آپ غیر مقلد کہتے ہین) کو نصیحت کی گئی ہے اسی مضمون پیری مریدی ہی کو دیکھہ لیجئے (۱۴) جناب اڈیٹر صاحب لاہور کی کسی مسجد مین آپ سے اور کسی نمازی سے لڑائی ہو پڑی ہو تو کچھہ آپکی تیز مزاجی سے بعید نہین ہے مگر فریق ثانی (جسنے ابو حنیفہ رح کو برا کہا) کا اہل حدیث ہونا خلاف واقع ہے آپ سے کسی نے غلط کہدیا ہوگا یا آپ بھول گئے ہونگے کیونکہ حدیث مین سباب المومن فسوق وارد ہے اور میت کو برا کہنا حدیث سے منع ہے اہل حدیث کب برا کہہ سکتا ہے اور مولانا سید محمد نذیر حسین صاحب کا فتوی مطبوعہ مشہور ہے کہ "اماموں کا برا کہنے والا چھوٹا رافضی ہے" خصوصاً امام ابو حنیفہ رح (جنکا احسان اہل حدیث پر بسبب قول اترکوا قولی بخبر الرسول بہت بڑا ہے) کو کب برا کہہ سکتا تھا۔ غالباً وہ کوئی عام مقلد ہوگا کسی مولوی یا پیر کے سکھلانے سے امام صاحب پر طعن کرتا ہوگا۔ کیونکہ ثبوت ہو چکے کہ اکثر مقلد پیرون اور مولویون کے کہنے سے حدیث رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو حقارت کی نظر سے دیکھتے ہین (جس سے پیغمبر خدا صلعم پر توہین لازم آتی ہے) تو ایک عام مقلد امام صاحب کی عزت کو کیا سمجھے گا۔

* اللہ کرم ہو کہ ایکسکتاب حنفیہ کا نام بتا کر جسپر اشاعۃ السنۃ مین ریویو لکھا گیا ہے ورنہ ایسی جرأت مصداق ع
چہ دلاور است دزدے کہ بکف چراغ دارد - سے باز آئیے۔

© rasailojaraid.com

(۱۵) آپ نے عاشق حسین صاحب کے واقعہ کو جو لکہا یہہ صحیح نہین معلوم ہوتا ہے۔ کیونکہ اہل حدیث کا قرآن و حدیث و ایمان ہے اور درود شریف کی فضیلت دونوں سے ثابت ہے پس دنیا مین کوئی ایسا اہل مذہب ہوگا جو اپنے دین و ایمان کو بُرا کہے۔ (۱۶) آپ فرماتے ہین "ابتدا تہدید کی فاضل ممدوح سے ہوئی" خلاف واقعہ ہے ثبوت دیجئے۔ (۱۷) فاضل ممدوح نے مولوی محمد یعقوب صاحب کی نسبت بعض باتین مفسدہ و شر آمیز لکہین" ثابت کیجئے کب اور کیا۔ (۱۸) آپ خاکسار سے فرماتے ہین ہمنے فاضل ممدوح کو کافر و جاہل نہین کہا" یہہ آپکا انکار خلاف واقعہ ہے آپ خود کافر و جاہل اپنے اخبار مطبوعہ ۸ جنوری سنہ ۱۴ء مین لکہہ چکے ہین صفحہ ۹ کے حاشیہ پر آپ نے لکہا ہے "مولوی ہوکر کالکفر توڑتے ہین" اور صفحہ ۳ کالم ۳ سطر ۲۷ مین لفظ جاہل آپ خود لکہہ چکے ہو زیادہ ثبوت درکار ہو تو اپنی گالیون کی فہرست اشاعة السنة نمبر ۹ جلد ۷ مین ملاحظہ فرمالیجئے ؎ از خدا خواہیم توفیق ادب ـ بے ادب محروم گشت از لطف رب ـ (۱۹) آپ فرماتے ہین "غلط مقدمات سے استدلال کرنا اور گٹہہ حجتی کئے جانیکا مناظرہ ہمکو نہین آتا" آپکا مناظرہ آپ کی تحریرات سے سراسر اسی قسم کا ظاہر ہوتا ہے چنانچہ آپ نے مولانا سید محمد نذیر حسین صاحب کے جعلی توبہ نامہ کو مقدمہ بناکر ابتک اُسپر استدلال کئے فاضل ممدوح کی نسبت کفر توڑنا ہے اسی سے فرمایا اسیطرح اہل حدیث کو وہابی (جو محض غلط ہے) فرمایا۔ اور اس غلط مقدمہ پر بہت سے بے اصل تبرا لکہ سے اپنے اخبار کو زینت دیا کرتے ہین یہی حال آپکے تمام مناظرہ کا ہے (۲۰) آپ مسایل مذہبی پیر دخل در معقولات سے انکار فرماتے ہین حالانکہ مسئلہ مجدد و خلافت (جو بالاتفاق مذہبی ہے) مین بحث فرمائی (۲۱) آپ فرماتے ہین کہ "فاضل ممدوح خواہش نفس سے حلال کو حرام کر دیتے ہین جیسا کہ ابہی تصویرات وغیرہ کے باب مین نواب صاحب کی تائید کی" رباعی سخن چین را تو الم چارہ کرد۔ کہ تا من خوخ زنگویم او چہ چیند دلے از مقری نتوان برآمد ۔ کہ او از خود سخن مے آفرینید ؛ جناب اڈیٹر صاحب یہہ خلاف واقعہ جو فاضل ممدوح کی نسبت آپنے فرمایا کیا روز حشر کو آپکا اور انکا فیصلہ نہ ہوگا کیا وہ اسکا عوض آپسے نلینگے ؎ ہاتھ ہووے گا میرا اور تیرا دامن ہوگا۔ چاک جب صبح قیامت کا گریبان ہوگا ؛ ہم آپکے سر پر حلف رکھکر پوچھتے ہین کس مسئلہ مین حلال کا حرام کر دیا۔ ہرگز تصویر کو فاضل ممدوح نے حلال نہین فرمایا (۲۲) آپ فاضل ممدوح سے فرماتے ہین "سچی خبرون کی لکہنے پر بلا وجہ گٹہہ حجتی کی" یہہ ہی

© rasailojaraid.com

خلاف واقع ہی۔ آپنی غلط خبرون کے شایع کرنے پر مواخذہ کیا جن خبرون کی تصحیح آپنی آجتک نہو سکی
جناب اڈیٹر صاحب یہہ مردانگی نہین ہی کہ ناحق غصہ کی آپ خلاف واقع امور کہنے لگے بلکہ ؎
مردان کس ست از روی تحقیق * کہ چون خشم آیدش باطل نگوید * (۲۳) آپ فرماتے ہین ہمنی تصویر
کے باب مین نواب کو نصیحت کی یہہ امر واقع کے بالکل خلاف ہی۔ نواب صاحب بھوپال
دام اقبالہم آپکی نصیحت کے محتاج نہین ہین وہ کونسی نصیحت باقی رہی جو انہون نی خلق کو نہین فرمائی
تصانیف اونکی دنیا بہر مین مشہور ہین۔ علاوہ ازین آپنی نصیحت کی طور پر کیب فرمایا بلکہ بانداز حاسدانہ
عیب چینی فرمائی جیسا کہ آپکی عادت ہی۔ آپکو اہل حدیث سی دلی عداوت و پرخاش رہا کرتی ہی اونکے
عیبون کی تلاش رات دن رہتی ہی ؎ چون خدا خواہد کہ پردہ کس درد۔ میلش اندر طعنہ پاکان برد *
اور جب کچھہ بہی نہین پاتی تو حاسدون کی جہوٹی خبرون ہی سی اپنی دلکی پہپہولے پھوڑتے ہین جیسا کہ
تصویر کے باب مین آجتک جہوٹون کی تائید کرتے چلے جاتے ہو۔ اسیطرح ہر ایک بات پر الجہہ
پڑتے ہو ؎ یہہ الجہہ پڑنے کی خو اچہی نہین۔ بے محابا گفتگو اچہی نہین * اسیطرح جہوٹی تہمت
سید محمد نذیر حسین صاحب کو درج اخبار فرماکر اہل حدیث کو بیٹہکر کہ صلواتین سنائی
چلے جاتے ہو اور جب جہوٹی خبرین بہی اہل حدیث کی نسبت نہین ملتی ہین تو سیدھی سادھی اونکی
باتون کو زبردستی اولٹی بناکر چہیڑ چہاڑ سے باز نہین رہتے۔ چنانچہ ابہی فاضل ممدوح کے رمضان مین
شملہ جانے پر اپنی بدظنی سی رمضان گذاری کا عیب لگایا اور یہہ خیال نہ فرمایا کہ بجز رمضان گذاری کے
کوئی دوسرا بہی سبب شملہ جانیکا ہو سکتا ہے ؎ چشم بداندیش کہ برکندہ باد۔ عیب نماید ہنرش
در نظر * اسیطرح نواب صاحب بہوپال دام اقبالہم کے ایک عمدہ پر مضمون سیدہے سادہی شعر پر بدظنی
سی اولٹی معنی لگاکر اعتراض کر دیا ہے ؎ ہنر بچشم عداوت بزرگتر عیبی ست۔ گل ست
سعدی و در چشم دشمنان خارست * خلاصہ یہہ کہ آپکو اہل حدیث سی بڑا بغض و حسد ہی جسکا نتیجہ
دین و دنیا مین اچہا معلوم نہین ہوتا۔ اسلئی اہل حدیث سی دل صاف کیجئی ؎ کرے نہ یار اگر دل کو
صاف کینے سے * عزیز! موت بہلی ہی تو ایسی جینے سی۔ آپ خود انصاف فرمائی کہ ریاست بہوپال
مین بطفیل نواب صاحب جو آج رونق دین اسلام ہی اوسکا عشر عشیر بہی تو کسی مسلمانی
ریاست مین نہین ہی آسپر تو آپ ذرہ ذرہ سی باتون پر نکتہ چینی و عیب جوئی کرتے ہین اور حین

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

نوابون رئیسون کے یہان شرک بدعت رسومات جاہلیت فسق وفجور ہوا کرتے ہین اونکی تصانیف کے دیوان پڑے رندانہ اشعار او شرک وبدعت سے مملو ہین اونکو نصیحت تو درکنار اونکی تعریف و خوشامد مین آپکے اخبار کے کالمون کے کالم سیاہ ہوتے ہین وجہ کیا ہے کہ آپ شاعر ہین اور وہ آپکے ہم مذہب حنفی مقلد ہین کیون صاحب آپکی یہی نصیحت ہے اور ایسے ہی ناصح ہوا کرتے ہین کہ اہل بدعت سے ملت اور اہل حدیث سے عداوت ہے یون تو ہر ایک سے وہ خلق سے پیش آتا ہے۔ پر ہمین سے نکہو اوستے کبھی پیار کی بات ✤ چونکہ آپ کی تحریر سراسر خلاف واقع امور سے پُر تھی اسواسطے اسی فہرست کے لکہنے سے تمام تحریر کا جواب خود بخود ہو گیا۔ مگر بپاس خاطر آنجناب آپکے بعض شکوک (جو امور اربعہ[‡] پہ اپنے فرمائے ہین) رفع کئے جاتے ہین۔

امر اول کی نسبت آپنے اپنی پیشتر پہیر پہاڑ کہنے کا اقرار فرمالیا ہے ہان اگر فاضل ممدوح نے کچھ آپکی نسبت اس سے پہلے کبھی لکہا ہو تو آپ پیش کرین پہر فرمائیے یہہ شر آپ کی جانب سے ہے تہین تو کنکی جانب سے ہے عوض بوسہ کی ہہنی گالیان مین یا کہ حضرت نے۔ بہلا انصاف تو کیجئے نکا لا کسنے شر پہلے ✤

امر دوم کی نسبت بہی آپ کو اپنی مفسدانہ دعاوی سے انکار نہین ہے بلکہ اہل حدیث کو مسجدون سے نکلوا دینے کی دعوے کا آپکو صریح اقبال ہے۔ گو آپ نے بحیلہ رفع شر ہی فرمایا ہو مگر یہہ آپکا قیاس علماء ہر دو فریق رد کرتے ہین (دیکھو معاہدہ دہلی)۔

امر سوم کی نسبت بہی آپ کو اقرار ہے گو آپ بیجا عذر فرماتے ہین کہ پہلے ہماری علماء کو فاضل ممدوح نے برا کہا مگر ثبوت اسکا کبہی آپسے نہ ہو سکا۔

امر چہارم مین آپنے اپنی مدلل تقریر نہ لکہنے کا اقرار کر لیا گو اپنا معمولی بیجا عذر اسمین بہی کیا کہ ہمارا مذہبی اخبار نہین ہے کہ مدلل تقریر کرین۔ پس ہماری چارون امور باعتراف آنجناب صحیح ثابت ہوئے اسلئے یہہ فیصلہ ہمارا آپ کے نزدیک بہی بحال ہے۔

یہہ جو امر چہارم مین آپنے عذر کیا بوجوہ ذیل نادرست ہے (۱) مذہبی اخبار ہو یا غیر مذہبی جبکہ آپنے بحث چہیڑی مدلل لکہنا ضرور ہے۔ (۲) آپ کے اخبار مین اکثر مسایل مذہبی دلایل مذہبی سے لکہے جاتے ہین گو ضعیف ہی دلایل سہی۔ گورکہپوری صاحب نے توبہ کے معنی اور وکیل احمد صاحب نے بحث ایمان وغیرہ آپکے اخبار مین طبع کرائین جن سے آپ کا اخبار مذہبی ہوا۔ تو فاضل ممدوح کے دلایل کے

[‡]: جو معہ اول مضمون سابق مین بطبع رسالہ نمبر ۵ جلد ۷ مذکور ہوا ہے۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

جوابات لکھنے سے کیونکر ہو جاتا۔ اصل وجہ جواب نہ دینے کی سب پر روشن ہے آپ چاہین جتنا چھپائین کہین
لیاقت بھی چھپتی ہے ؎ کھلگیا اعشق بتان طرز سخن سے مومن ٭ اب کہتے ہو عبث بات
بناتے کیون ہو ٭ (۳) آپنے مذہبی مسایل مسئلہ مجدد و خلافت وغیرہ مین بحث فرمائی اور بزعم خود
دلایل بھی لکھے گو اہل علم اُنکو دلایل نہ کہین آپنے بحث مجددین مورخین کی بے اعتباری کی دلیل
پکڑی اور بحث خلافت مین مورخین کی مجازی خلافت لکھنے سے احادیث صحیحہ کا انکار کیا جس سے
آپ کا مطلب نکلتا تھا۔ (۴) جو مذہبی مسایل کے متعلق بحث نہین ہے بلکہ اخبارون کے متعلق جیسا کہ
توبہ نامہ جعلی کا اثبات بدلایل کیون نہ لکھا آپ آپکے بناوٹی عذرات کی اصلیت خوب کھلگئی کہ آپ
اس کوچہ مناظرہ سے محض نا بلد ہین۔ شاعری و ٹوٹی پھوٹی اخبار چھپنے کے سوا خیریت ہے گو آپ چاہے
جتنا چھپاوین ؎ کی بناوٹ بہت سی باتون مین ۔ پر کہین چھپتی ہے چھپائی بات ٭ اب
یقین ہے کہ آپ ہمارے فیصلہ پر راضی ہونگے اگر کچھہ کلام ہو تو بشوق ارقام فرمائے ہمنے بھی اہتمام کر لیا ہے
آپکی خدمت گذاری کہ ہم اپنی تمام ضروریات پر مقدم رکھینگے کیونکہ آپ ہمارے عنایت فرما قدیم ہو
آپکی خاطر ہمکو منظور ہے۔ مگر امور ذیل کی پابندی آپ پر لازم ہے اگر ایک سے بھی تجاوز فرمایا تو آپ کا
عجز و شکست تصور کیا جاویگا۔ یہہ امور اسواسطے جتلائے جاتے ہین کہ آپکی تحریرات کا دار و مدار انہی پر
ہے جو خلاف قواعد مناظرہ ہین۔ (اول) خلاف تہذیب کلمہ کوئی نہ ہو (دوم) علماء اسلام جن سے
آپکو کد ہے اونکا ذکر طعن طنز سے (نہ اشارۃً نہ صراحۃً) ہرگز نہ آوے۔ (۳) اپنی اُن باتون (جو
اہل حدیث کے مقابلہ کیواسطے تجویز کر رکھی ہین اور جنکو مقدمات بنا کر اونسے اپنے اخبار کے زینت بخشنے
والے استدلال واسطے الزام دہی اہل حدیث کے کئے ہین جیسے اہل حدیث وہابی ہین توبہ نامہ مولانا
سید محمد نذیر حسین صاحب نے مکہ مین لکھا ہے۔ ابو حنیفہ رح کو نواب صاحب بھوپال و قاضی ممدوح
برا کہتے ہین وغیرہ) کو اگر میرے مقابلہ مین آپ تحریر کرین تو ہر ایک بات کو پہلے مدلل کر لین اور ان
باتون کے رد مین جو دلایل فاضل ممدوح نے لکھی ہین ہر ایک کا جواب دیلین اگر ایک دلیل بھی بلا جواب
آپنے چھوڑ دی اور وہی مردود بات پیش کی تو شکست فاش و کشہہ حجتی آنجناب متصور ہو گی۔
(۴) ہمارا جواب آپ لکھین تو ہر دلیل کا اگر ایک بھی دلیل بلا جواب آپنے چھوڑ دی تو ہمارے
مدعا کے ثبوت کو کافی خیال کیجاویگی (۵) آپکی قلم سے جوابات نکلیگی (خواہ ظرافت ہی مین ہو)

تو ہم اُسکی دلیل طلب کرینگے۔ (۶) ہمارے آپکی تحریرات ایمانداری و دیانت داری پر ہونا چاہئے خلاف واقع امور کہنے سے بجائے فتح کے آپکی شکست سمجھی جاویگی + ابو محمد جمال الدین
ڈاکٹر قصبہ کہیڑی ضلع ساگر

© rasailojaraid.com